کثیراللّسانی
گھرانوں
کے بچے

معلوماتی کتابچہ

پیش لفظ

اس معلوماتی کتابچے میں ان 10 سوالوں کا ذکر ہے جو والدین اکثر بچوں کی کثیر اللّسانی (کئی زبانوں کی) نشوونما کے حوالے سے کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ کتابچہ بارنے ہاگر (چھوٹے بچوں کے نگہداشتی مراکز) اور سکولوں کے عملے اور ہیلتھ سٹیشنوں کیلئے بھی ہے اور اسے والدین کے ساتھ بچوں کی کثیر اللّسانی نشوونما کے بارے میں بات چیت کی بنیاد کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ سویڈش بروشر '*دو یا دو سے زیادہ زبانیں - کثیر اللّسانی گھرانوں کیلئے مشورے*' کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے جو Rinkeby میں لسانی تحقیق کے ادارے نے تیار کیا ہے (*http://modersmal.skolverket.se/*) اور یہ نظر ثانی شدہ ایڈیشن ہے۔ یہ کتابچہ نارویجن بارنے ہاگر اور سکولوں میں کثیر اللّسانی بچوں کی صورتحال کے حوالے سے تشکیل دیا گیا ہے اور موزوں بنایا گیا ہے۔

کثیر اللّسانی ہونے کے بارے میں

دنیا کے زیادہ تر معاشرے کثیر اللّسانی ہیں یعنی کئی زبانیں رکھتے ہیں۔ کئی زبانوں پر عبور رکھنا فرد کے ساتھ ساتھ معاشرے کیلئے بھی ایک قابل قدر اہلیت ہے۔ زبان کا شناخت، سماجی تعلقات اور تہذیبی اظہار کے ساتھ گہرا تعلق ہے لہذا یہ بچوں اور بڑوں کی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔

دو زبانوں کی اہلیت کے اتنے زیادہ اچھے نتائج ظاہر ہوتے ہیں کہ دو یا دو سے زیادہ زبانوں کے حامل گھرانوں کی اکثریت اپنی زبانوں کے بغیر رہنے کا تصوّر بھی نہیں کر سکتی۔ بچوں کی کثیر اللّسانی نشوونما کو اس صورت میں تقویت ملتی ہے جب بارنے ہاگے، سکول اور عام معاشرہ بھی کثیر اللّسانیت کے بارے میں مثبت روّیہ رکھتا ہو۔

سب کثیر اللّسانی گھرانے ایک سے نہیں ہوتے

گھرانے کئی مختلف طریقوں سے دو لسانی یا کثیر اللّسانی ہو سکتے ہیں

- والدین میں سے ایک یا دونوں کی مادری زبان نارویجن کے علاوہ کوئی اور زبان ہو۔
- والدین کی مادری زبانیں مختلف ہوں اور بچے کو شروع سے ہی گھر میں دو یا دو سے زیادہ زبانیں سننے کو ملیں۔
- والدین میں سے ایک یا دونوں کی پرورش کسی ایسے ملک میں ہوئی ہو جہاں گھر اور سکول کی زبان الگ الگ ہے۔

اس کے علاوہ بہت سے گھرانوں میں والدین کے ساتھ ساتھ رشتہ دار بھی ہوتے ہیں جو بچے کی روزمرّہ زندگی میں بھرپور کردار ادا کرتے ہیں اور بچے کو مختلف زبانوں سے شناسا کر سکتے ہیں۔

1۔ کیا بچے ایک ساتھ کئی زبانیں سیکھ سکتے ہیں؟

بچے ایک ساتھ کئی زبانیں سیکھ سکتے ہیں۔ دنیا کے بہت سے حصوں میں یہ عام ہے کہ بچے بالکل چھوٹی عمر سے ہی کئی زبانیں سیکھتے ہیں۔ بچے کے کئی زبانیں تسلّی بخش حد تک سیکھ پانے کیلئے گھر، بارنے ہاگے اور سکول، سبھی کی طرف سے بھرپور مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ اہم ہے کہ بچے کے ارد گرد رہنے والے بڑے بچے کو کئی زبانوں کی اہلیت پیدا کرنے کیلئے حوصلہ افزائی اور مدد فراہم کریں۔

اقلیتی پس منظر رکھنے والے گھرانے دوسرے ممالک میں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے اس طرح زیادہ آسانی سے رابطہ رکھ سکتے ہیں جب وہ اپنی مادری زبان کو برقرار رکھیں۔ ایسے گھرانوں کے بچے اگر اپنے والدین کی زبان پر عبور رکھتے ہوں تو انہیں والدین کے تہذیبی ورثے میں حصہ پانے کا زیادہ موقع ملتا ہے۔ اس طرح بچے کی شناخت اور جڑوں کو تقویت ملتی ہے۔

2۔ اگر والدین گھر میں مادری زبان بولیں تو کیا بچے کو نارویجن آ جائے گی؟

اگر بچے اچھی سطح کی مادری زبان سیکھ چکے ہوں تو انہیں دوسری زبان سیکھنے کے زیادہ بہتر مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ مادری زبان اور دوسری زبان ایک دوسرے کو سہارا دے سکتی ہیں۔ اگر بچہ مادری زبان میں کوئی تصوّر سیکھ چکا ہو، جیسے صومالی میں '*gaajaysan*' تو اس کیلئے نارویجن میں اسی تصوّر کیلئے موجود لفظ '*sulten*' سیکھنا آسان ہو جاتا ہے۔

سبھی والدین چاہتے ہیں کہ ان کے بچے سکول میں کامیاب رہیں۔ اس لیے کئی والدین بچے کو جلد نارویجن سکھانے کی خواہش کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ والدین کو بچے کے ساتھ بات کرتے ہوئے مادری زبان کا استعمال چھوڑ دینا چاہیئے۔ والدین بچوں کو ایسا ماحول مہیا کر سکتے ہیں جہاں انہیں نارویجن زبان سے واسطہ پڑے۔ عام طور پر بچوں کو بارنے ہاگے اور گھر کے ارد گرد کے مقامات پر یا والدین کے دوستوں اور واقفوں کی موجودگی میں نارویجن زبان سے واسطہ پڑتا ہے۔

3۔ اگر ماں اور باپ کی مادری زبانیں مختلف ہوں تو انہیں بچے کے ساتھ کونسی زبان بولنی چاہیئے؟

جن گھرانوں میں ماں اور باپ کی مادری زبانیں مختلف ہوں، انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ ماں اور باپ دونوں بچے کے ساتھ اپنی اپنی مادری زبان بولیں۔ جب گھر کے سب لوگ اکٹھے ہوں تو وہ زبان چنی جا سکتی ہے جس کا استعمال قدرتی لگتا ہو، دونوں مادری زبانوں میں سے کوئی ایک، یا نارویجن یا کوئی اور زبان جو سب کو آتی ہو۔ سب سے اہم یہ ہے کہ والدین بچوں کے ساتھ اس زبان میں بات کریں جس پر والدین کو سب سے زیادہ عبور حاصل ہو۔ ان گھرانوں میں بھی جہاں والدین میں سے ایک کی زبان نارویجن ہو اور دوسرے کی مادری زبان کوئی اور ہو، دونوں کا بچے کے ساتھ "اپنی" زبان بولنا اچھا ہے۔ اکثر ایسے گھرانوں میں نارویجن زبان غالب آ جاتی ہے۔ اگر والدین بچے کو کثیر اللّسانی بنانا چاہتے ہیں تو یہ اہم ہے کہ وہ بچے کو دونوں زبانیں سیکھنے کیلئے مدد دیں۔

4۔ اگر بچہ زبانوں کو ملا جلا کر استعمال کرے تو؟

یہ بالکل نارمل ہے کہ کثیر اللسّانی بچے ایک ہی فقرے میں مختلف زبانوں کے الفاظ ملا دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ابھی انھوں نے دونوں زبانوں میں فرق کرنا نہیں سیکھا ہوتا۔ یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ بچہ ضرورت پڑنے پر دوسری زبان سے لفظ "ادھار" لے لیتا ہے۔ اس طرح بچہ اپنی مجموعی لسانی اہلیت کو استعمال کر رہا ہوتا ہے۔

یہ عام ہے کہ بچے دو زبانیں بولنے والے دوسرے لوگوں سے بات کرتے ہوئے ایک سے دوسری زبان پر آ جاتے ہیں۔ اس طرح بچے مختلف زبانوں کو ادل بدل کر اپنی بات کے کسی پہلو یا کسی احساس کی وضاحت کرنے کا موقع استعمال کرتے ہیں یا ان لوگوں سے وابستگی پیدا کرتے ہیں جو یہی زبانیں بولتے ہیں۔ صرف ایک زبان جاننے والے کئی لوگوں کو اس طرح ادل بدل کر زبانوں کا استعمال سمجھنا یا قبول کرنا مشکل لگتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ مختلف زبانوں کو ادل بدل کر استعمال کرنے کیلئے بلند سطح کا لسانی شعور درکار ہوتا ہے اور یہ دو زبانیں جاننے والوں کی گفتگو کا قدرتی اور عملی پہلو ہے۔

چونکہ ہم مختلف سیاق و سباق میں مختلف زبانیں استعمال کرتے ہیں، یہ عام ہے کہ کثیر اللّسانی بچے مختلف معاملات اور مواقع کیلئے ایک زبان میں زیادہ مہارت رکھتے ہیں، بنسبت دوسری زبان کے۔ مثال کے طور پر بچہ نارویجن میں بہتر بتا سکتا ہے کہ بارنے ہاگے میں کیا ہوا تھا، لیکن جب اسے اپنے کنبے اور گھر میں ہونے والی باتوں اور صورتحال کے بارے میں بتانا ہو تو بچہ مادری زبان استعمال کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ ممکن ہے بزرگ رشتہ داروں اور والدین کے ساتھ بات کرتے ہوئے بچہ مادری زبان استعمال کرے لیکن دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ مختلف زبانیں ادل بدل کر استعمال کرے۔

5۔ اگر گھر میں بچہ صرف نارویجن میں جواب دے تو کیا کرنا چاہیئے؟

یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے کہ دو زبانیں بولنے والے بچے بعض ادوار میں نارویجن کو ترجیح دینے لگتے ہیں چاہے والدین مسلسل اپنے معمول پر قائم رہتے ہوئے ان کے ساتھ مادری زبان بولتے ہوں۔ اگر بچہ ماں باپ کے مادری زبان میں بات کرنے پر نارویجن میں بات کرے تو ماں باپ اس طرح بچے کی مدد کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں کہ خود مادری زبان میں درست الفاظ اور طریقۂ اظہار کے ساتھ جواب دیں۔ البتہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ بچے کے ساتھ رابطہ اور بات چیت جاری رہے، قطع نظر اس کے کہ کونسی زبان استعمال کی جاتی ہے۔ یہ سننا زیادہ اہم ہے کہ بچہ کیا بتانا چاہتا ہے، بجائے اس فکر میں رہنے کے کہ بچہ کونسی زبان چنتا ہے۔ یہاں آپ کو صبر سے کام لینا ہو گا۔ بچے کو ایک ایسے ماحول میں مادری زبان سیکھنے میں وقت لگتا ہے جہاں نارویجن کا اثر زیادہ ہے اور اسے اکثر مادری زبان سے بلند درجہ حاصل ہوتا ہے۔

بچے کے کثیر اللّسانی بننے کیلئے یہ اہم ہے کہ والدین اس کے ساتھ مادری زبان بولنا جاری رکھیں۔ اچھا ہو گا کہ ارد گرد ایسے دوسرے بچے اور بڑے بھی ہوں جو آپ کے بچے کی مادری زبان بولتے ہیں تاکہ یہ زبان کنبے سے باہر بھی کام آئے۔ خواہ بچے والدین کی مادری زبان خود نہ بولتے ہوں، ان میں اکثر اس زبان کی سمجھ بولنے کی اہلیت سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح ان کیلئے آگے چل کر خود بھرپور طریقے سے زبان کا استعمال کرنا سیکھنے کی بنیاد پڑ سکتی ہے۔

6۔ بچے کی مادری زبان کی نشوونما کو سہارا دینے کیلئے کیا کیا جا سکتا ہے؟

ترکی میں ترک زبان بولنے والے بچے اور ناروے میں نارویجن زبان بولنے والے بچے بہت سے مختلف مواقع پر اور مختلف لوگوں سے واسطے کے ذریعے اپنی مادری زبان سیکھتے ہیں؛ گھر میں، رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ، بارنے ہاگے میں، سکول میں، دکان میں، باہر گلی میں اور بس میں۔ سارا دن بچے کو اپنی مادری زبان سننے، بولنے اور سیکھنے کا موقع حاصل رہتا ہے۔ اقلیتی پس منظر رکھنے والے کئی بچوں کو ناروے میں اپنی مادری زبان میں ترقی کیلئے محدود مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ زیادہ تر بچے بنیادی طور پر گھر میں ہی مادری زبان سنتے اور استعمال کرتے ہیں۔ اس کیلئے والدین کو بہت کوشش کرنا پڑتی ہے جن کا کام بارنے ہاگے اور سکول کے ساتھ مل کر بچے کو مادری زبان کی نشوونما کیلئے تحریک دینا ہے۔ بچے کے ماحول میں موجود بڑوں کو بچے کیلئے ایسے مواقع پیدا کرنے پڑتے ہیں جن میں بچہ زیادہ سے زیادہ مادری زبان بولے، گھر میں بھی اور گھر سے باہر بھی۔

کئی بلدیات میں اوپن بارنے ہاگے کی پیشکش موجود ہے جہاں والدین اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ آپ کو یہاں آ کر دوسرے والدین اور بچوں کے ساتھ کھیل، سرگرمیوں اور سوشل میل جول کا موقع مل سکتا ہے۔ کچھ بلدیات میں لائبریریاں مقررہ وقت پر مختلف زبانوں میں کہانیاں سناتی ہیں۔ لائبریریوں سے کئی زبانوں میں بچوں اور نوجوانوں کی کتابیں اور آڈیو بکس بھی ادھار لی جا سکتی ہیں۔ پتہ کریں کہ آپ کی بلدیہ میں کونسے مواقع دستیاب ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ والدین، بارنے ہاگے اور سکول اوسلو کی Deichmanske لائبریری کی *Det flerspråklige bibliotek* (کثیر اللّسانی لائبریری) (*www.dfb.deichman.no*) سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہاں بچوں اور بڑوں کیلئے بہت سی مختلف زبانوں میں کتابیں دستیاب ہیں۔ مقامی لائبریری آپ کو یہاں سے کتابیں ادھار پر حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ ویب سائیٹ *www.morsmal.no* پر مختلف زبانوں کی کتابیں اور آڈیو بکس موجود ہیں اور ساتھ ساتھ شعروں، نظموں، گیتوں اور داستانوں کا ذخیرہ بھی دستیاب ہے۔

7- بچے کی نارویجن زبان کی نشوونما کو سہارا دینے کیلئے کیا کیا جا سکتا ہے؟

کثیر اللّسانی بچوں کی نارویجن زبان کی نشوونما کیلئے بارنے ہاگے جانے سے ایک اچھی بنیاد میسّر آتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بارنے ہاگے، ہیلتھ سٹیشن، سکول اور والدین کے بیچ اچھا باہمی تعاون بھی اہم ہے۔ نارویجن زبان کی نشوونما کیلئے بارنے ہاگے اور سکول پر بہت ذمہ داری عائد ہوتی ہے لیکن اس کے باوجود بچوں کی نارویجن لسانی نشوونما کیلئے والدین کا کردار بھی اہم ہے۔ مثال کے طور پر والدین بارنے ہاگے اور سکول میں زبان کے ضمن میں کیے جانے والے کام کی حمایت کر سکتے ہیں خواہ والدین خود اتنی اچھی نارویجن نہ بولتے ہوں۔

سکول شروع کرنے کے قریب عمر کے بچوں کو بارنے ہاگے لسانی نشوونما کیلئے اچھے اور متنوع مواقع فراہم کر سکتا ہے۔ جب بچے بڑے ہو کر سکول جانے لگیں تو SFO یا ایکٹیویٹی سکول اور مختلف مشاغل فرصت مثلاً فٹ بال، کوائر، ڈانس، کلچرل سکول وغیرہ وہ اچھے مواقع ہو سکتے ہیں جہاں اکٹھے ہونے والوں کو لسانی اور سوشل نشوونما میسّر آئے۔ والدین ان سرگرمیوں میں شریک ہونے کیلئے بچوں کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

بارنے ہاگے کی ذمہ داری ہے کہ والدین کے ساتھ قریبی تعاون کرتے ہوئے بارنے ہاگے میں بچوں کی لسانی نشوونما کا انتظام کرے۔ '*بارنے ہاگے کے مواد اور فرائض کا فریم ورک پلان*' بارنے ہاگے کو پابند کرتا ہے کہ "بچوں کو مادری زبان کے استعمال کیلئے حمایت مہیا کرے اور ساتھ ساتھ بچوں کی نارویجن زبان کی اہلیت کو فروغ دینے کیلئے بھی مستعدی سے کام کرے" (وزارت تعلیم و تحقیق 2011:35)۔ والدین بارنے ہاگے کے استاد کے ساتھ اس بارے میں بات چیت کر سکتے ہیں کہ زبان کو تحریک دینے کیلئے بچے کو کس بات کی ضرورت ہے، مثال کے طور پر آیا دو زبانیں بولنے والا اسسٹنٹ رکھنا ممکن ہے یا بارنے ہاگے میں لسانی تعلیم کے دوسرے اقدامات مہیا کیے جا سکتے ہیں۔

8- اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ بچہ بارنے ہاگے میں بولتا نہیں؟

جو بچے ایک نئی زبان سیکھ رہے ہوں، وہ نئی زبان کے ضمن میں مختلف رویّے اپناتے ہیں۔ کچھ بچے شروع سے ہی نئی زبان کے الفاظ اور فقرے آزمانے لگ جاتے ہیں جبکہ کچھ بچے بہت لمبا عرصہ ٹھہر کر نئی زبان میں اظہار شروع کرتے ہیں، کبھی کبھار تو مہینوں انتظار کے بعد۔ جب بچہ بارنے ہاگے جانا شروع کرتا ہے جہاں اس کی مادری زبان نہیں بولی جاتی تو یہ صورتحال بچے کیلئے بہت مشکل ہو سکتی ہے۔ اس دور میں بارنے ہاگے میں کام کرنے والے بڑوں کے ساتھ ایک قریبی اور بھروسے کا تعلق خاص طور پر اہم ہوتا ہے۔ چاہے بچہ بارنے ہاگے میں بچوں اور بڑوں کے ساتھ نارویجن نہ بولتا ہو، یہ نگاہ میں رکھنا اہم ہے کہ بچہ دوسرے طریقوں سے اظہار کرتا ہے مثال کے طور پر اشارے، چہرے کے تاثرات اور جسمانی اظہار۔ بچہ تمام وقت نئی زبان کا علم اور اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہا ہوتا ہے چاہے وہ نارویجن میں بات نہ کرتا ہو۔ کچھ بچوں کی لسانی نشوونما میں مختلف وجوہ کی بنا پر دیر لگتی ہے یا انہیں زبان کے مسائل ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو بارنے ہاگے اور والدین کیلئے اس معاملے میں باہمی تعاون کرنا ضروری ہے کہ وہ کس طرح بچے کی مدد کر سکتے ہیں، مثلاً بچے کی لسانی نشوونما کا ماہرانہ جائزہ کرنے کیلئے باہر سے مدد طلب کی جا سکتی ہے اور گھر کے ساتھ ساتھ بارنے ہاگے میں بھی بچے کو وہ مدد دی جا سکتی ہے جو اسے درکار ہو۔

چاہے بچے کو بارنے ہاگے میں اپنی مادری زبان بولنے والے دوسرے بچے یا بڑے نہ ملتے ہوں، بچے کی کثیر اللّسانی نشوونما کیلئے یہ اچھا ہے کہ اس کی مادری زبان کو تسلیم کیا جائے۔ اس لیے والدین جب بارنے ہاگے میں ہوں تو انہیں بچے کے ساتھ اپنی مادری زبان بولنی چاہیئے – جب یہ قدرتی ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ عملے کے جو لوگ بچے کی مادری زبان نہ بولتے ہوں، انہیں بھی بچے کی مادری زبان میں مثبت دلچسپی ظاہر کرنی چاہیئے مثال کے طور پر اس زبان کے کچھ الفاظ، گیت اور نظمیں سیکھ کر۔ یہ بچے کی کثیر اللّسانی نشوونما کیلئے اچھا ہے کہ بارنے ہاگے میں اس کی مادری زبان پر عبور رکھنے والے بڑے بھی ہوں اور بچے بھی ہوں۔

9۔ کیا بچے کو بارنے ہاگے میں دو زبانیں بولنے والا اسسٹنٹ ملنا چاہیئے؟

بہت سے بچوں کی مادری زبان نارویجن سے مختلف ہوتی ہے اور وہ بارنے ہاگے میں نارویجن بطور دوسری زبان سیکھتے ہیں۔ یہ اہم ہے کہ بچوں کی بات سمجھی جائے اور انہیں اظہار کا موقع حاصل ہو۔ بارنے ہاگے کیلئے ضروری ہے کہ بچوں کو مادری زبان کے استعمال کیلئے حمایت مہیا کرے اور ساتھ ساتھ بچوں کی نارویجن زبان کی اہلیت کو فروغ دینے کیلئے بھی مستعدی سے کام کرے (فریم ورک پلان 2011:35)

بچے کی مادری زبان کیلئے یہ حمایت کئی طریقوں سے مہیا کی جا سکتی ہے خواہ عملہ بچے کی مادری زبان جانتا ہو یا نہ جانتا ہو لیکن کئی بچوں کیلئے بارنے ہاگے میں دو زبانیں بولنے والے اسسٹنٹ کا ساتھ بہت اہم ہو سکتا ہے۔ دو زبانیں بولنے والا عملہ بچے اور والدین کیلئے احساس تحفظ بڑھانے میں معاون ہو سکتا ہے اور گھر اور بارنے ہاگے کے درمیان رابطے کا کام انجام دے سکتا ہے۔ اپنی مادری زبان جاننے والے ایک بڑے کا ساتھ مہیا ہونے کے سبب بچہ بارنے ہاگے میں دوسرے بچوں اور بڑوں کی بات سمجھ سکتا ہے اور اپنی بات سمجھا سکتا ہے۔ بچے کو اپنی مادری زبان کی مزید نشوونما کیلئے ایک قیمتی موقع حاصل ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ اسے نارویجن زبان کی صلاحیت بڑھانے کیلئے بھی سہارا ملتا ہے۔

وہ سب بارنے ہاگر بلدیہ کو مرکزی حکومت کے مختص کردہ مالی وسائل حاصل کرنے کیلئے درخواست دے سکتے ہیں جہاں اقلیتی لسانی پس منظر رکھنے والے بچے داخل ہیں؛ یہ وسائل *پری سکول عمر کے اقلیتی زبانیں بولنے والے بچوں میں زبان کا شعور بڑھانے کے اقدامات کیلئے گرانٹ* کے زمرے میں آتے ہیں۔ ان مالی وسائل کو دو زبانیں بولنے والا اسسٹنٹ رکھنے پر بھی خرچ کیا جا سکتا ہے جس سے بچے کی دو لسانی نشوونما یقینی بنانے میں مدد ملے۔ بارنے ہاگے کیلئے مرکزی حکومت کی گرانٹ کے سرکلر میں اس بارے میں مزید پڑھیں: *http://www.udir.no/Barnehage/Regelverk/Rundskriv/2011/Rundskriv-F-01-11-Statstilskudd-pa-barnehageomradet1/*

10۔ جب بچہ سکول شروع کرنے والا ہو

بارنے ہاگے چھوڑ کر سکول شروع کرنا کئی بچوں اور والدین کیلئے ایک بڑا مرحلہ ہو سکتا ہے۔ بلدیات کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس مرحلے کیلئے خود باہمی تعاون کے معمولات تشکیل دیں اور بارنے ہاگر اپنے سالانہ پلان میں سکول شروع کرنے کے مرحلے سے متعلق پلان شامل کریں۔ والدین کو اس بارے میں بارنے ہاگے یا بلدیہ سے معلومات مل سکتی ہیں۔

جہاں تک اقلیتی زبانیں بولنے والے بچوں کے ضمن میں سکول کے فرائض کا تعلق ہے، قانون تعلیم 2.8 § بالخصوص اہم ہے۔

2.8 § اقلیتی زبانیں بولنے والے طالبعلموں کے لیے زبان کی خصوصی تعلیم

پرائمری اور ہائی سکول کے جن طالبعلموں کی مادری زبان نارویجن یا سامی کے علاوہ کوئی اور زبان ہو، انہیں تب تک نارویجن زبان کی خصوصی تعلیم پانے کا حق حاصل ہے جب تک وہ سکول میں عام تعلیم سے استفادہ کر پانے کیلئے نارویجن زبان کی کافی استعداد نہ پیدا کر لیں۔ اگر ضروری ہو تو ان طالبعلموں کو مادری زبان کی تعلیم، یا دو زبانوں میں مضامین کی تعلیم یا ان دونوں کا حق بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

مادری زبان کی تعلیم طالبعلم کے عام سکول کے علاوہ کسی اور سکول میں دینے کا بندوبست کیا جا سکتا ہے۔

جب مادری زبان کی تعلیم اور دو زبانوں میں مضامین کی تعلیم دینے کیلئے موزوں تدریسی عملہ نہ ہو تو بلدیہ، جس حد تک ممکن ہو، طالبعلموں کے امکانات و وسائل کے لحاظ سے دیگر مناسب تعلیم کا بندوبست کرے گی۔

زبان کی خصوصی تعلیم کا فیصلہ کرنے سے پہلے بلدیہ طالبعلم کی نارویجن اہلیت کی جانچ کرے گی۔ یہ جانچ اس قاعدے کے تحت زبان کی خصوصی تعلیم پانے کے دوران بھی کی جائے گی تاکہ یہ غور کرنے کیلئے بنیاد مہیا ہو سکے کہ آیا طالبعلم سکول کی عام تعلیم سے استفادہ کر پانے کیلئے نارویجن زبان کی کافی استعداد رکھتے ہیں۔

کچھ الفاظ کی وضاحت

دوسری زبان: وہ زبان جو بچہ اپنی مادری زبان کے ساتھ ساتھ اپنے گردو پیش سے قدرتی طور پر سیکھتا ہے۔

اکثریتی زبان: وہ زبان جو ملک کی آبادی کی اکثریت بولتی ہے۔ ناروے میں نارویجن اکثریتی زبان ہے۔

اقلیتی زبان: وہ زبان جو ملکی آبادی کے کچھ حصوں میں بولی جاتی ہے۔ ناروے میں ساؤتھ سامی، لولے سامی اور نارتھ سامی جیسی قدیم زبانیں ہیں اور قومی اقلیتی زبانیں بھی ہیں مثلا کوین زبان۔ اسکے ساتھ ساتھ آبادی کا کچھ حصہ دوسرے ملکوں سے آنے والی اقلیتی زبانیں بھی بولتا ہے جیسے پولش، صومالی، عربی، ویتنامی، تگرینیا وغیرہ۔

مادری زبان: بہت سے لوگ کہیں گے کہ مادری زبان وہ زبان ہے جو آپ نے سب سے پہلے سیکھی ہو، یا وہ زبان ہے جو آپ کو سب سے زیادہ سمجھ آتی ہو یا وہ زبان ہے جس سے آپ کو سب سے زیادہ وابستگی ہو۔ کچھ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ان کی کئی مادری زبانیں ہیں اور کثیر اللّسانیت ان کی مادری زبان ہے۔

کثیراللّسانیت: یہ لفظ دو زبانوں کی اہلیت کے بارے میں بھی استعمال ہوتا ہے اور دو سے زیادہ زبانوں کی اہلیت کیلئے بھی۔ اس کا مطلب ہے کہ بچے کی صورتحال ایسی ہے جس میں وہ صرف ایک مادری زبان کی بجائے کئی زبانوں پر عبور رکھتا ہے۔

حکومتی پالیسی کی رہنما دستاویزات

بارنے ہاگے کا قانون
http://www.lovdata.no/all/nl-20050617-064.html

بارنے ہاگے کے مواد اور فرائض کا فریم ورک پلان
http://www.udir.no/Barnehage/Rammeplan/

قانون تعلیم
http://www.lovdata.no/all/nl-19980717-061.html

کثیراللّسانیت کے بارے میں کتابچے

Gjervan, Marit (red.) 2006:
Temahefte om språklig og kulturelt mangfold i barnehagen.
Kunnskapsdepartementet.

Høigård, Anne; Mjør, Ingeborg og Hoel, Trude 2009:
Temahefte om språkmiljø og språkstimulering i barnehagen.
Kunnskapsdepartementet.

Mjelve, Astrid Øygarden 2002:
Hør på maken. Tospråklig assistanse i barnehagen.
Barne- og familiedepartementet.

Nasjonalt senter for flerkulturell opplæring (NAFO) 2010:
Ressurshefte – flerspråklig arbeid i barnehagen.
Kunnskapsdepartementet.

متعلقہ ویب سائیٹس

جو لوگ بارنے ہاگے یا سکول میں کثیر اللّسانی تعلیم کے بارے میں مشورہ اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ کثیر الثقافتی تعلیم کیلئے قومی مرکز (NAFO) کے ویب سائیٹ پر جا سکتے ہیں: *www.hioa.no/nafo*

NAFO ویب سائیٹ *Tema morsmål* بھی چلاتا ہے: *www.morsmal.no*۔ یہاں مختلف زبانوں میں بارنے ہاگے اور سکول کیلئے تعلیمی وسائل، کتابیں، آڈیو بکس، گیت اور کہانیاں دستیاب ہیں۔

تعلیم کی ڈائریکٹوریٹ سکول اور بارنے ہاگے دونوں کیلئے ویب سائیٹس چلاتی ہے۔ یہاں قوانین، فریم ورک پلان، تعلیمی پلان اور گائیڈز وغیرہ دستیاب ہیں *www.udir.no*

پرائمری اور ہائی سکول کیلئے والدین کی کمیٹی (FUG) اور بارنے ہاگے کیلئے والدین کی کمیٹی (FUB) ، سکول اور بارنے ہاگے کے بچوں کے والدین کیلئے ایک آن لائن ریسورس رکھتی ہیں۔ *http://www.fug.no/* -*http://www.fubhg.no/*

Tromsø یونیورسٹی کا ویب سائیٹ *Flere språk til flere* کثیر اللّسانی گھرانوں کو مشورہ اور معلومات مہیا کرتا ہے:
http://site.uit.no/flerespraaktilflere/

Nasjonalt senter for flerkulturell opplæring
Høgskolen i Oslo og Akershus
ملاقات کا پتہ: Wergelandsveien 27

خط لکھنے کا پتہ: Pb. 4 St. Olavs plass, 0130 Oslo
فون: 82 22 45 22 47+
فیکس: 05 21 45 22 47+
ای میل: nafo@hioa.no
www.hio.no/nafo